QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: I am a Law student. Is becoming a lawyer harām? If not then what precautions should I take in this field?

Questioner: Sufyān from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَہاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

It is not harām to become a lawyer. But to become a lawyer and lie for the sake of money is indeed impermissible because there is intense prohibition of lying in the Qur'ān and Ahādīth. The one who continuously lies is written with Allāh as a kadhdhāb (intense liar) and speaking lies has been established as a sign of nifāq (hypocrisy). Thus avoiding lies, you should become a lawyer with the intention of supporting truth and aiding the oppressed. Then by remaining dutiful to this all your life your becoming a lawyer will become a rewardable act.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Muftī Qāsim Ziā al-Qādrī

Translated by Ustādh Ibrār Shafī

کیا لائیر(Lawer) بننا حرام ہے

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں لاء کا سٹوڈنٹ ہوں کیا لائیر(Lawer) بننا حرام ہے اور اگر نہیں تو پھر میں اس شعبہ میں کونسی احتیاطیں کروں ۔

سائل:سفیان (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

لائیر(Lawer) بننا حرام نہیں لیکن لائیر (Lawer) بن کر پیسوں کی خاطر جھوٹ بولنا ضرور ناجائز ہے کیونکہ جھوٹ کی قرآن و احادیث میں سخت ممانعت ہے اور مسلسل جھوٹ بولنے والا اللہ کے ہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ بولنے کو نفاق کی علامت قرار دیا گیا لہذا آپ جھوٹ سے پرہیز کرتے ہوئے حق کا ساتھ دینے اور مظلوم کی مدد کرنے کی نیت سے لائیر(Lawer) بنیں اور پھر اس پر پوری زندگی کاربندرہیں اس سے آپ کا لائیر(Lawer) بننا بھی ثواب کا کام ہوجائے گا ۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:05 -01-2020